SOLIDAR SUISSE

Group Development Pakistan

افلاطون

تعارف

یہ کہانی افلاطون کے بارے میں ہے۔اس کہانی کے بنیادی کردار سلمان اور مریم ہیں۔اس کتاب میں ہر کہانی دلچسپ اور سبق آموز پیغامات پر مبنی ہے۔اس کتاب کا مقصد بچوں کو زندگی گزارنے کی مہارتوں سے آراستہ کرنا ہے تاکہ وہ عملی زندگی میں بنیادی حساب کتاب، بچت کرنا، گنتی، اچھے کام، سچ بولنا، مدد و ہمدردی، بچوں کے حقوق، صاف ستھرا ماحول، خریداری اور انتخابات جیسے تصورات اور مہارتوں کو بہتر انداز میں استعمال کرتے ہوئے کامیابی کی رہ پہ گامزن ہو سکیں۔

کہانی کے کردار

افلاطون

سلمان

مریم

سلمان اور مریم کی امی

عاصم

انکل دلشاد

دکاندار

انکل قدیر

مندرجات

کہانی نمبر 1	ہمارا دوست افلاطون	کردار: (افلاطون، سلمان اور مریم)
کہانی نمبر 2	میری گولک	کردار: (افلاطون، سلمان اور مریم)
کہانی نمبر 3	سالگرہ کا تحفہ	کردار: (افلاطون، دکاندار اور مریم)
کہانی نمبر 4	سچائی میں اچھائی	کردار: (افلاطون، سلمان اور مریم)
کہانی نمبر 5	پیسوں کا حساب	کردار: (افلاطون، سلمان اور مریم)
کہانی نمبر 6	ہماری دنیا	کردار: (افلاطون، سلمان اور مریم)
کہانی نمبر 7	بچوں کے حقوق	کردار: (افلاطون، سلمان اور مریم)
کہانی نمبر 8	اچھے کام	کردار: (عاصم، سلمان اور مریم)
کہانی نمبر 9	بجٹ شیٹ پر کریں	کردار: (افلاطون)
کہانی نمبر 10	سمجھداری سے خریداری	کردار: (افلاطون، امی، سلمان اور مریم)
کہانی نمبر 11	صاف ستھرا ماحول	کردار: (دوانکل، افلاطون، سلمان اور مریم)
کہانی نمبر 12	افلاطون کلب کے انتخابات	کردار: (افلاطون، سلمان اور مریم)
کہانی نمبر 13	کاروباری اصول	کردار: (افلاطون، سلمان اور مریم)
کہانی نمبر 14	میرا اپنا کاروبار	کردار: (افلاطون، سلمان اور مریم)
کہانی نمبر 15	الوداع افلاطون	کردار: (افلاطون، سلمان اور مریم)

کہانی نمبر 1

ہمارا دوست افلاطون

پہلی کہانی کا آغاز ایسے ہوتا ہے کہ خلا سے ایک آگ کا گولہ زمین کی طرف بڑھ رہا ہے۔

اسلام وعلیکم بچو!

اِن سے ملیے ۔۔۔یہ ہیں سلمان ۔۔

اور یہ ہیں مریم ۔۔۔

یہ دونوں بہن بھائی ہیں

سلمان اور مریم

ہاں تو میں کہہ رہا تھا کہ ۔۔

سلمان اور مریم ایک ہی کلاس میں پڑھتے ہیں ۔۔

اور ہاں ۔۔۔ یہ دونوں ہمیشہ اکٹھے کھیلتے ہیں ۔۔۔

اور ایک دوسرے کا بہت خیال رکھتے ہیں ۔۔

شور ہوتا ہے سلمان اور مریم ڈر جاتے ہیں (کیونکہ خلا سے ایک آگ کا گولہ زمین پر آگرتا ہے۔)

جیسے سلمان اور مریم کو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں اور کہتے ہیں ۔۔۔۔۔ آہا۔۔

مریم: افلاطون سے پوچھتی ہے

کیا آپ جن بابا ہیں؟

افلاطون جواب میں یہ نظم سناتا ہے۔

میں ہوں افلاطون ۔۔میں ہوں افلاطون

میں ہوں افلاطون ۔۔میں ہوں افلاطون

(دومرتبہ) میں شعلہ نُما لگتا ہوں

(دومرتبہ) میں ایک خلائی بندہ ہوں

اب تمہیں جگانے آیا ہوں

میں ہوں افلاطون۔۔میں ہوں افلاطون

میں ہوں افلاطون۔۔میں ہوں افلاطون

(دومرتبہ) افلاطون ہے نام میرا

تاروں میں جہان میرا۔۔تاروں میں جہان میرا

کھیل کھیل میں سکھاؤں گا

اچھی باتیں بتاؤں گا،سب کو سمجھانے آیا ہوں

میں ہوں افلاطون۔۔۔میں ہوں افلاطون

میں ہوں افلاطون۔۔۔میں ہوں افلاطون

میں اُن سے محبت کرتا ہوں

جو اپنا حق پہچانتے ہیں ۔۔۔جو سوچ کر خرچ کرتے ہیں

میں اُن بچوں کا ساتھی ہوں۔۔۔ سب کو سمجھانے آیا ہوں

نظم سنانے کے بعد سلمان اور مریم کہتے ہیں

سلمان: ہم۔۔۔میں ہوں تنّجا

مریم: اور میں ہوں سپائڈرا اور ہم ہیں زمین کے محافظ

افلاطون: ہم۔۔۔بہت خوب تم دونوں سے مل کر مجھے بے حد خوشی ہوئی۔میں زمین کے بچوں کیلیئے ایک ایسا کھلونا لایا ہوں۔

جس سے وہ بہت سارے پیسے اکٹھے کر سکتے ہیں اور پیسے بچا بھی سکتے ہیں۔ افلاطون دونوں کو گولک دیتا ہے

سلمان: اس کا کرنا کیا ہوتا ہے؟ یہ ہے کیا؟

افلاطون: اسے گولک کہتے ہیں۔ جیسے بڑوں کا بینک ہوتا ہے اسی طرح یہ بچوں کا بینک ہوتا ہے اور اِس میں آپ سکے، کاغذی نوٹ اور اچھے کام۔

مریم: اچھے کام کیا مطلب؟

سلمان: ارے بھئی اچھے کام جیسا کہ والدین کا کہنا ماننا، ہمیشہ اچھے کام کرنا اور دل لگا کر پڑھنا وغیرہ وغیرہ

مریم: یہ تو بہت اچھی چیز ہے

افلاطون: مریم اور سلمان آج سے تم دونوں بھی افلاطون کلب کے ممبرز ہو۔

خلاصہ: گولک کا تعارف اور افلاطون کلب کا آغاز

ہوم ورک: بچوں سے کہیں کہ آج سے وہ افلاطون کلب کے ممبر ہیں، سب اچھے کام جمع کریں اور اگلی بار افلاطون کہانی والی کلاس میں بتائیں گے کہ کس نے کتنے اچھے کام جمع کیئے۔

کہانی نمبر 2

میری گولک

دو ہفتے بعد کی بات ہے۔

سلمان: اپنی گولک کے اندر اس کے سوراخ سے جھانک رہا ہوتا ہے جہاں سے پیسے اندر ڈالتے ہیں

افلاطون: ارے۔۔۔ یہ کیا کر رہے ہو؟
بہت بری بات ہے سلمان
دیکھو بچو! اب آپ کوئی عام بچے نہیں ہیں آپ افلاطون کلب کے ممبرز ہیں۔۔
اور ہمارا نعرہ ہے۔۔
الڑ گلڑ بلڑ با
نہ چوری نہ جھوٹ نہ نقصان پہنچا۔۔۔

سلمان: افلاطون ایک بات تو بتاؤ۔۔ ہمیں یہ کیسے پتہ چلے گا کہ گولک میں کیا ہے؟

مریم: اوہو۔۔ یہ تو کوئی مسلہ نہیں۔ ہم اس کے اندر دیکھ سکتے ہیں لیکن اس کے اندر تو بہت اندھیرا ہے
اور کچھ بھی نظر نہیں آ رہا۔۔۔

افلاطون: ہا ہا ہا ارے نہیں نہیں! میں تمہیں بتاتا ہوں غور سے سنو۔ گولک کو ہمیشہ چابی سے کھولتے ہیں۔ لیکن آپ لوگوں کو چاہیے کہ بغیر کسی ضرورت کے گولک کو بالکل نہ کھولیں۔
چلو بچو دیکھتے ہیں کہ آپ لوگوں نے اب تک گولک میں کیا کیا اکھٹا کیا ہے۔
ہم م م بہت اچھا!

ارے واہ آپ لوگوں نے تو اب تک کافی سارے سکے، کاغذی نوٹ اور اچھے کام جمع کر لیے ہیں۔

چلو اب آپ ان چیزوں کو علیحدہ علیحدہ کرو۔

سکے ایک جگہ، کاغذی نوٹ ایک جگہ اور اچھے کام ایک جگہ

جمع کی ہوئی چیزوں کو علیحدہ علیحدہ کریں۔

1۔ اچھے کام

2۔ روپے

3۔ سکے

سہولت کار بچوں کے سامنے کچھ سکے، روپے رکھ کر، اور اچھے کام لکھ کر درج ذیل سوال پوچھے۔

سوال 1: یہ کتنے سکے ہیں؟

9　　14　　11

سوال 2: یہ کتنے کاغذی نوٹ ہیں؟

9　　7　　12

سوال 3: یہ کتنے اچھے کام ہیں؟

2　　5　　7

ان سب سوالوں کا جو درست جواب ہو وہ بچوں کو ضرور بتائیں۔

خلاصہ: سکے، کاغذی نوٹ اور اچھے کام کا تعارف

کہانی نمبر 3

سالگرہ کا تحفہ

ایک دن مریم اپنے گھر کے باہر بیٹھی تھی اور کچھ سوچ رہی تھی۔۔

اصل میں بات یہ تھی کہ تین دن بعد سلمان کی سالگرہ تھی۔۔

اور مریم کو ابھی تک یہ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ سلمان کے لیے تحفے میں کیا خریدے؟

اگلے دن مریم نے سکول جانے سے پہلے اپنی گولک میں سے کافی سارے پیسے نکالے۔تاکہ وہ سلمان کے لیے اچھا سا تحفہ خرید سکے۔

جب وہ اپنے سکول پہنچی۔تو اس نے سکول کے قریب والی دکان میں بہت سے خوبصورت رنگوں والی پنسلیں دیکھیں۔

مریم: انکل مجھے یہ رنگوں والی پنسلیں چاہیں۔ یہ کتنے کی ہیں؟

دوکاندار: بیٹا یہ 75 روپے کی ہیں

مریم: ہم مم۔۔75 روپے؟

مریم: انکل یہ تو مجھے نہیں پتہ کہ یہ کتنے ہیں لیکن یہ پانچ ہیں۔۔

دوکاندار: بیٹا پہلے آپ لین دین سیکھو۔ پھر میں آپ کو رنگوں والی پنسلیں دوں گا۔اور وہ بھی کم قیمت میں۔

اب تو مریم اور بھی زیادہ پریشان ہوگئی۔ کیونکہ اسے یہ تو معلوم تھا کہ پیسوں سے چیزیں خریدی جاتی ہیں۔لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ اس کے پاس موجود پیسے کتنے ہیں؟

مریم پھر سے سوچ میں پڑ گئی۔اور واپس اپنے گھر پہنچی۔ وہ ابھی اس بارے میں سوچ ہی رہی تھی کہ اچانک افلاطون آ گیا اور بولا

افلاطون: ارے مریم تم کیا سوچ رہی ہو؟ ہم م م۔۔۔میں سمجھ گیا۔تمہیں یہ نہیں معلوم کہ تمہارے پاس کتنے پیسے ہیں؟ چلو میں تمہیں بتا تا ہوں کہ پیسے اور روپے کتنے کے ہوتے ہیں۔
نظم کی صورت میں سکھا تا ہے۔

ایک اور ایک ہوتے ہیں دو
جیسے پاؤں میں آپکے جوتے دو
جیسے کان میں امی کی ہیں بالیاں دو
جیسے ایک لکڑی کی ہیں ڈالیاں دو
ایک ہاتھ میں دیکھو انگلیاں ہیں پانچ۔۔۔ پانچ
جیسے اِس پھول کی پتیاں ہیں پانچ
پانچ اور پانچ ہوتے ہیں دس
دونوں ہاتھوں کی ہیں انگلیاں دس
جوملاؤ دس میں دس تو ہوتے ہیں بیس جسے ہاتھ پاؤں کی ہیں انگلیاں بیس
جیسے نوٹ ہے 50 کا
جیسے جے سوریا کا ریکارڈ۔ ہے 50 کا 37 بال
آفریدی نے جو مارا 100 کا ریکارڈ تو
سب کو پیچھے چھوڑ گیا
جیسے آسماں کے تارے ہیں ہزار

خلاصہ: لین دین سیکھنا، گنتی کرنا سیکھنا۔

کہانی نمبر 4

سچائی میں اچھائی

امی: سلمان بیٹا یہ لو 20 روپے اور جا کر دکان سے ایک صابن اور دو ماچس کی ڈبیاں لے آؤ

سلمان: جی اچھا امی جان۔۔۔

دلشاد کریانا سٹور

سلمان: انکل ایک صابن اور دو ماچس کی ڈبیاں دے دیں۔

انکل: یہ لو بیٹا۔۔۔

سلمان: انکل ان چیزوں کے کتنے پیسے بنتے ہیں؟

انکل: ان چیزوں کے 17 روپے بنتے ہیں 15 روپے کا صابن اور 2 روپے کی ماچسیں۔

سلمان: انکل یہ لیں 20 روپے اور مجھے 3 روپے واپس کر دیں۔۔

سلمان: کیوں نہ میں ان 3 روپوں میں سے ایک روپیہ اپنی گولک کے لئے رکھ لوں اور امی کو 2 روپے واپس کر دوں امی کو تو پتہ بھی نہیں چلے گا۔

سلمان: امی جی یہ لیں 2 روپے جو دکاندار نے واپس دیے ہیں۔

"سلمان نے چپکے چپکے اپنی گولک میں وہ ایک روپیہ ڈال دیا حالانکہ سلمان کی گولک میں ایک روپے کا اضافہ تو ہو گیا اور وہ اس بات پر خوش بھی تھا لیکن امی سے اس طرح کا جھوٹ بولنا اسے بالکل اچھا نہیں لگ رہا تھا اور وہ کافی اُداس تھا۔"

مریم: کیا ہوا سلمان۔۔

سلمان: مریم امی نے مجھے دکان سے چیزیں لانے کے لیے پیسے دیے تھے لیکن باقی بچے ہوئے پیسوں میں سے میں نے امی کو بتائے بغیر ایک روپیہ اپنی گولک کے لیے چھپا لیا۔ اور امی سے بقایا پیسوں کے بارے میں جھوٹ بولا۔

مریم: لیکن سلمان یہ تو چوری ہے اور بہت بری بات ہے تمہیں امی کو یہ سب سچ سچ بتانا چاہیے۔

سلمان: تم ٹھیک کہتی ہو مریم میں نے واقعی بہت برا کام کیا ہے۔ میں ابھی امی کو جا کے پوری بات بتاتا ہوں۔

"سلمان نے اپنی امی کو پوری بات بتا دی اور یہ سن کر اس کی امی بہت خفا ہوئیں"

امی: تم نے مجھے سب کچھ سچ سچ بتایا یہ اچھی بات ہے لیکن اب آئندہ ایسا غلط کام نہیں کرنا ورنہ میں تمہارا جیب خرچ بند کر دوں گی۔

سلمان: کبھی ایسا نہیں کروں گا امی نے کہا کہ اگر تمہیں پیسے چاہیے ہوں تو مجھ سے کہنا اگر میرے پاس پیسے ہوئے تو ضرور دوں گی۔

سلمان: ٹھیک ہے امی جان۔

نظم

اچھا بچہ وہ ہے جو کام کرے ذمہ داری سے — ہر ایک سے وہ بات کرے پوری سمجھداری سے (دو مرتبہ)

حساب دے جو پیسوں کا ہمیشہ ایمانداری سے — نہ کرے چوری کبھی زندگی گزرے خودداری سے

اچھا بچہ وہ ہے جو کام کرے ذمہ داری سے — ہر ایک سے وہ بات کرے پوری سمجھداری سے

روز نہائے صاف رہے دور رہے بیماری سے (دو مرتبہ) — سیکھے روز نئی باتیں کام کرے سمجھداری سے

اچھا بچہ وہ ہے جو کام کرے ذمہ داری سے — ہر ایک سے وہ بات کرے پوری سمجھداری سے

اچھا بچہ وہ ہے جو کام کرے ذمہ داری سے — ہر ایک سے وہ بات کرے پوری سمجھداری سے (تین مرتبہ)

خلاصہ: چوری کرنا اچھی بات نہیں اور ہمیشہ سچ بولنا چاہیے۔

ہوم ورک: آج سے اپنے والدین سے کوئی بات نہیں چھپائیں گے ہمیشہ سچ بولیں گے۔

کہانی نمبر 5

پیسوں کا حساب

جیسے جیسے دن گزرتے گئے۔۔۔۔

سلمان اور مریم اپنی اپنی گولک میں پیسے ڈالتے رہے۔

اور وہ جمع شدہ پیسوں میں سے نکالتے اور خرچ بھی کرتے رہے۔

جیسا کہ ان کی گولک میں بہت سے پیسے آرہے تھے اور بہت سے پیسے جا رہے تھے۔

تو بچوں کو یہ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ ان کے پاس کتنے پیسے جمع ہو چکے ہیں؟

ایک دن سلمان نے اپنی گولک کھولی تو اس میں تو پیسے ہی نہیں تھے۔

سلمان: اوہ! میری گولک میں تو پیسے ہی نہیں ہیں۔

مریم: ہاں میری گولک میں بھی بہت کم پیسے ہیں۔

سلمان: کہیں یہ رات کو بھاگ تو نہیں جاتے؟

مریم: ہوسکتا ہے یہ ہوا میں اُڑ جاتے ہوں؟

سلمان: ابو کہہ رہے تھے کہ پیسے کو پیسا کھینچتا ہے کہیں یہ بینک میں تو نہیں چلے جاتے؟

مریم: چوہے تو ہر چیز کھا جاتے ہیں کہیں وہ ہمارے پیسے تو نہیں کھا جاتے؟

افلاطون: ارے نہ تو تمہارے پیسے بھاگ جاتے ہیں اور نہ ہی ہوا میں اُڑ جاتے ہیں۔ اور کوئی چوہا بھی انہیں نہیں کھاتا۔ بلکہ وہ تو تم لوگ خرچ کر دیتے ہو اور اپنے پیسوں کا حساب بھی نہیں رکھتے۔ اگر تم لوگ بچت شیٹ بنا لو تو تم لوگ اپنے پیسوں کا پورا حساب رکھ سکو گے۔

مریم: سلمان اپنے جوتے تو باندھ نہیں سکتا یہ بچت شیٹ کیا بنائے گا۔

بچت شیٹ

گولک میں باقی کیا بچا	گولک سے کیا نکالا	گولک میں کیا ڈالا	تاریخ
30روپے اور 2 اچھے کام =70-40	40روپے	2 اچھے کام+70روپے	04-05-2018
40روپے اور 5 اچھے کام=30+10	0	3 اچھے کام+10روپے	05-05-2018

خلاصہ: بچت شیٹ بنانا اور پیسوں کا حساب

ہوم ورک: بچت شیٹ بنائیں اور روزانہ کے پیسوں کا حساب رکھیں اور اگلی بار افلاطون کہانی والی کلاس میں بتائیں۔

کہانی نمبر 6

ہماری دنیا

افلاطون: آہا

سلمان: افلاطون مریم کے پاس تو صرف **150** روپے ہیں اور میرے پاس پورے **200** روپے ہیں۔

مریم: لیکن میرے پاس تو سلمان سے زیادہ اچھے کام ہیں سلمان کے پاس تو صرف **2** اچھے کام ہیں اور میرے پاس **10** اچھے کام ہیں۔

افلاطون: ہا ہا ہا

سلمان: افلاطون جمع کیے ہوئے پیسوں میں فرق کیوں ہے؟

افلاطون: سلمان یہ ضروری نہیں کہ ہر ایک کی جمع کی ہوئی رقم اور اخراجات برابر ہوں۔ دنیا میں امیر اور غریب دونوں طرح کے لوگ بستے ہیں۔ ہمارے ملک میں بھی بہت سے غریب خاندان موجود ہیں اگر کسی کے پاس اپنا گھر ہو کھانے کو اچھا کھانا ہو پہننے کو اچھے کپڑے ہوں پینے کو صاف پانی ہو بجلی ہو گیس ہو تو وہ اُن خوش قسمت لوگوں میں سے ہوتا ہے جن کے پاس ضروریاتِ زندگی کی تمام سہولتیں موجود ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے بھی ہمیں غریب بہن، بھائیوں کی مدد کرنے کا حکم دیا ہے۔

مریم اور سلمان: ھُم م م م م

خلاصہ: امیر اور غریب کا فرق، اخراجات کا فرق

ہوم ورک: سب کے ساتھ اچھا برتاؤ کریں، امیر اور غریب کا فرق نہ کریں۔

کہانی نمبر 7

بچوں کے حقوق

ٹی وی:

آج 20 نومبر کو بچوں کا عالمی دن پورے جوش اور جذبے کے ساتھ منایا جارہا ہے۔آج بچوں کے عالمی دن کے موقع پر ملک کے تمام سکولوں کی عمارتوں کو رنگین جھنڈیوں کے ساتھ سجایا گیا۔اور مختلف تقریبات میں بچوں کے حقوق پر تقاریر ہوئیں۔

سلمان: افلاطون یہ بچوں کا عالمی دن کیا ہوتا ہے۔

افلاطون: اس دن بچوں کے حقوق کے تحفظ کے سلسلے میں مختلف تقریبات منعقد کی جاتی ہیں۔اور بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لئے آگاہی دی جاتی ہے۔

مریم: یہ بچوں کے حقوق کیا ہوتے ہیں۔

افلاطون: بچوں کے حقوق سے مراد وہ تمام بنیادی سہولتیں ہیں۔جو بچوں کو دینی چاہیے۔اور جن کی بچوں کو بہت ضرورت ہوتی ہے۔مثال کے طور پر بچوں کو ان کے نام دینا، بچوں کی صحت کا خیال رکھنا، بچوں کو پینے کا صاف پانی مہیا کرنا، بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے سکول بنانا، بچوں کو اچھی اور صحت بخش خوراک فراہم کرنا۔بچوں کو ہر قسم کے تشدد سے بچانا، اور بے گھر بچوں کے تحفظ کے لیے ان کو محفوظ گھر دینا۔

سلمان: واقعی یہ سب بہت ضروری باتیں ہیں۔تمام بچوں کو اپنے حقوق کے بارے میں معلوم ہونی چاہیں

نظم

میرا پہلا حق ہے مجھے نام دو
میرا پہلا حق ہے مجھے نام دو

جو ہیں بڑوں کے نہ وہ کام دو
پیار دو گھر بار دو
خوشیاں بھی مجھے ہزار دو
صبر و برداشت ہو ایسی فکر دو
کل ہو محفوظ میرا ایسا ہنر دو
میرا پہلا حق ہے مجھے نام دو
اچھی غذا صاف پانی دو
تندرست و صحت مند زندگانی دو
سیاہ رات کو اک نئی سحردو
تپتی دھوپ میں سایہ دار شجر دو
میرا پہلا حق ہے مجھے نام دو
جو ہیں بڑوں کے نہ وہ کام دو

خلاصہ: بچوں کے عالمی دن اور بنیادی حقوق کے بارے میں بتانا

ہوم ورک: بنیادی ضروریات بچوں کے لیئے کون سے ہیں۔ یاد کریں اس کہانی کی مدد سے اور اگلی بار افلاطون والی کلاس میں بتائیں۔

کہانی نمبر 8

اچھے کام

ایک دن سلمان اور مریم اپنی سائیکل پر بازار جا رہے تھے۔ وہاں انہوں نے ایک چھوٹے سے بچے کو سائیکل کی دوکان پر کام کرتے دیکھا۔ یہ دیکھ کر سلمان نے سوچا۔

سلمان: افلاطون نے ہمیں بتایا تھا کہ تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق ہے۔
اور چھوٹی عمر کے بچوں سے کام لینا بھی اچھی بات نہیں ہے۔
تو آخر یہ بچہ یہاں کام کیوں کر رہا ہے؟
یہ پڑھتا کیوں نہیں ہے؟

مریم: سنو تمہارا نام کیا ہے؟

بچہ: میرا نام عاصم ہے۔

مریم: میرا نام مریم ہے۔

سلمان: اور میرا نام سلمان ہے۔ عاصم اگر تم برا نہ مانو تو ہم ایک بات پوچھ سکتے ہیں؟

عاصم: آپ دونوں تو اسی محلے کے ہیں بھلا میں آپ کی بات کا برا کیوں مانوں گا۔

سلمان: عاصم تم سکول کیوں نہیں جاتے ہو۔

عاصم: میرے ابو کے پاس اتنے پیسے نہیں ہیں کہ وہ مجھے سکول بھیج سکیں۔ اور میری کتابوں اور یونیفارم کا خرچ اٹھا سکیں۔

مریم: ہمارے دوست افلاطون نے ہمیں بتایا تھا کہ تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق ہے۔

عاصم: جانتا ہوں۔ لیکن اگر میں کام میں اپنے ابا کا ہاتھ نہیں بٹاؤں گا۔ تو ہمارے گھر کا خرچ چلنا مشکل ہو جائے گا۔ اسی لیے مجھے اپنے خاندان کے لیے کمانا پڑتا ہے۔

بچوں کو عاصم کی باتیں اچھی لگیں لیکن وہ یہ بھی اچھی طرح جانتے تھے۔ کہ کام کے ساتھ ساتھ تعلیم بھی بہت ضروری ہے۔

سوال: مریم اور سلمان کو عاصم کی مدد کس طرح کرنی چاہیے؟

درست جواب کو چنیں:

۱: عاصم کو اس کے والدین کی اجازت کے بغیر سکول بھیج دیں۔

۲: عاصم اپنی تعلیم کا خرچ خود اٹھائے۔

۳: عاصم کو سلمان ایک گھنٹہ مفت پڑھائے۔

۴: عاصم اپنی دکان سے پیسے چرائے اور تعلیم حاصل کرے۔

۵: اپنی استعمال شدہ کا پیاں عاصم کو دے۔

درست جواب: عاصم کو سلمان ایک گھنٹہ مفت پڑھائے۔

خلاصہ: تعلیم کی اہمیت اور دوسرے بچوں کی تعلیم حاصل کرنے میں مدد کریں۔

ہوم ورک: دوسرے بچوں کی تعلیم حاصل کرنے میں مدد کریں۔ اور اگلی بار افلاطون والی کلاس میں بتائیں کس نے مدد کی۔

کہانی نمبر 9

بچت شیٹ پر کریں

افلاطون: ھم م م م م شاباش

افلاطون: بچو آپ لوگوں کے پاس تو کافی زیادہ پیسے جمع ہو گئے ہیں اب آپ اس مہینے کے پیسوں کا پورا پورا حساب بچت شیٹ میں درج کریں

تاریخ	پہلے سے موجود رقم	گولک میں رقم ڈالی	رقم کا ذریعہ	گولک سے رقم نکالی	گولک میں نئی رقم ڈالی	رقم خرچ کی	گولک میں باقی رقم
4-07-09	60	30	ابو نے دیئے	60+30=90	40	80	50
9-07-09	50	10	امی نے دیئے	50+10=60	20	40	40
13-07-09	40	0		40+0=40	10	20	30
18-07-09	30	40	ابو نے دیئے	30+40=70	10	20	60
23-07-09	60	20	امی نے دیئے	60+20=80	0	0	80
26-07-09	80	40	امی نے دیئے	80+40=120	20	40	100
29-07-09	100	50	دادی نے دیئے	100+50=150	20	50	130
مہینے کی کل بچت		130					

خلاصہ: بچت شیٹ پُر کریں

ہوم ورک: بچت شیٹ پر کریں۔ مشق کریں۔

کہانی نمبر 10

سمجھداری سے خریداری۔۔۔

ایک دن سلمان اور مریم خریداری کے لیے اپنی امی کے ساتھ بازار گئے۔

افلاطون: آہاہ ہہ۔۔۔ارے آپ لوگ مارکیٹ میں کیا کر رہے ہو

سلمان: ہم یہاں خریداری کرنے آئے ہیں۔

مریم: ہمیں امی نے پانچ پانچ سو روپے دیئے ہیں لیکن ہمیں یہ سمجھ میں نہیں آرہا کہ ہم کون سی چیز خریدیں؟

افلاطون: اچھا تو یہ بات ہے چلو میں تمہیں بتاتا ہوں کہ خریداری کیسے کی جاتی ہے۔دیکھو جب خریداری کرنے جائیں تو آپ کو مارکیٹ میں دو قسم کی چیزیں نظر آئیں گی۔کچھ چیزیں ایسی ہوں گی کہ جن کی آپ کو بہت زیادہ ضرورت ہوگی۔یہ وہ چیزیں ہوتی ہیں جن کے بغیر زندگی گزارنا بہت مشکل ہوتا ہے۔جبکہ دوسری قسم کی چیزیں ایسی ہوں گی جو بہت ضروری تو نہیں ہوتیں لیکن انہیں خریدنے کے لیے آپ کا بہت دل چاہے گا۔

سلمان: اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں خریداری کرتے وقت صرف ضروری چیزوں کو ہی اہمیت دینی چاہیے۔اور صرف ضروری اور صحت کے لیے فائدہ مند چیزیں ہی خریدنی چاہیے۔

افلاطون: ہاں بالکل: اور جو پیسے آپ کے پاس ہیں آپ نے انہی پیسوں کی تمام ضروری چیزوں کی خریداری کرنی ہے۔اور کوشش کرنی ہے کہ ان میں سے پیسے بچا بھی لیں۔

مریم: ٹھیک ہے افلاطون ہم پوری کوشش کریں گے کہ صرف اور صرف ضروری چیزیں ہی

خریدیں۔

خلاصہ:

ہوم ورک اور خلاصہ: سمجھداری سے خریداری کریں۔ضروری اشیاء کی اپنی پاکٹ منی سے خریداری کریں۔

کہانی نمبر 11

صاف ستھرا ماحول

ایک دن سلمان اور مریم افلاطون کے ساتھ اپنی گلی سے گزر رہے تھے

کہ اچانک سلمان کا پاؤں پھسلا۔۔۔۔

اب جب بچوں نے اپنے اِرد گرد نظر دوڑائی۔

تو ہر طرف کچرا ہی کچرا تھا۔

ہر طرف گندے شاپنگ بیگ، ٹوٹی ہوئی بوتلیں، گلاسڑا کھانا بکھرا پڑا تھا۔

گلاسڑا کھانا اور مختلف ٹوٹی ہوئی چیزیں بکھری پڑی تھیں۔

غرض یہ کہ ہر طرف بہت گندگی تھی۔

افلاطون نے بچوں کو بتایا۔

افلاطون: کوڑے اور گندگی کو ہمیشہ اس طرح ضائع کرنا چاہیے کہ وہ کسی کے لئے نقصان دہ نہ ہو۔ ہمیں اپنی گلی اور محلے کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔ تا کہ تمام لوگ خطرناک بیماریوں سے بچ سکیں۔ کوڑا صاف کرتے ہوئے ہمیشہ ہاتھوں پر حفاظتی دستانے پہن لینے چاہیں۔ اور اگر آپ کو کوڑے میں کوئی استعمال شدہ سرنج نظر آئے تو اس بات کا ہمیشہ خیال رکھیں کہ اس کی سوئی ٹوٹی ہوئی ہو تا کہ کوئی بھی اسے دوبارہ استعمال نہ کر سکے۔

کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کوڑے اور گندگی سے کن کن بیماریوں کے پھیلنے کا خطرہ ہوتا ہے؟

کوڑے سے پھیلنے والی بیماریوں کو الگ لگ کریں۔

ٹی بی، کھانسی، جلد کی بیماریاں، بخار، ملیریا، پیٹ کی بیماریاں، ہیپاٹائٹس C

ہیپا ٹائٹس **B**، ایچ آئی وی۔

انکل: یہ تم کیا کر رہے ہو؟

سلمان: انکل ہم کوڑا صاف کر رہے ہیں

انکل: لیکن یہ تو صفائی والے کا کام ہے۔تم لوگ کیوں کر رہے ہو؟

سلمان: انکل ہماری گلی میں کوڑا کرکٹ ہمیشہ ایسے ہی بکھرا رہتا ہے اور کوئی بھی اسے صاف نہیں کرتا۔ اگر یہ ایسے ہی رہا تو اس سے خطرناک قسم کی بیماریاں پھیل سکتی ہیں۔ اسی لیے ہم اپنی گلی اور محلے کو صاف کر رہے ہیں۔ انکل ویسے بھی ہمیں صاف ستھرا ماحول دینا اور بیماریوں سے بچانا تو آپ بڑوں کی ذمہ داری ہے۔

انکل: ہم ہم ہم ۔۔ بیٹا آپ ٹھیک کہہ رہے ہو۔ آئندہ سے ہم اس چیز کا پورا خیال رکھیں گے کہ ہمارا ماحول صاف ستھرا ہو۔

خلاصہ:

ہوم ورک اور خلاصہ: صاف ستھرا ماحول: اپنے گھر کے باہر اور اندر کوڑا کرکٹ نہ پھینکیں۔ اگلی بار افلاطون والی کلاس میں پوچھیں۔

کہانی نمبر 12

افلاطون کلب کے انتخابات۔۔۔

جیسا کہ آپ سب دیکھ سکتے ہیں کہ افلاطون کلب کے انتخابات زوروں پر ہیں۔ ہر طرف پوسٹرز، بینرز، اور سٹیکرز لگائے جا رہے ہیں۔ جی ہاں ہر طرف اور ہر جگہ۔۔۔۔انتخابات میں تین نمایاں سیٹیں ہیں۔

1۔ صدر 2۔ جنرل سیکرٹری 3۔ خزانچی

اور اسی طرح سے تین نگران ممبر ہوں گے۔

انتخابات کا شور و غل تو بہت ہے لیکن کیا یہ بچے انتخابات کا اصل مقصد سمجھتے ہیں؟ چلیں انہی سے پوچھ کر دیکھتے ہیں۔

جی سہیل کیا آپ انتخابات میں حصہ لے رہے ہیں؟

سہیل: جی جی میں تو سٹیکر لگا رہا ہوں۔۔۔۔۔

افلاطون: ہاں ہاں وہ تو ہم دیکھ ہی رہے ہیں۔لیکن انتخابات کا مقصد کیا ہے؟

سہیل: ہم م م م۔۔۔۔نعرے لگانا، ٹافیاں بانٹنا، پوسٹرز لگانا اور چھٹیاں منانا۔

مریم: ہم م م م۔۔۔یعنی آپ بالکل نہیں جانتے کہ انتخابات کا اصل مقصد کیا ہوتا ہے؟ چلو اب کسی اور سے پوچھ کر دیکھتے ہیں۔

سلمان: ارے مریم رکو۔۔۔کیا تم بتا سکتی ہو کہ انتخابات کیا ہوتے ہیں؟

مریم: انتخابات کا مطلب ہے الیکشن یعنی چناؤ۔۔۔جس میں لوگ اپنے پسندیدہ شخص کو ووٹ دے کر کامیاب کرتے ہیں۔۔۔

ہم م م م۔۔۔بہت اچھا لیجیے جناب انتخابات کا عمل شروع ہو چکا ہے۔اور تمام ووٹرز اپنے پسندیدہ امیدوار کو ووٹ ڈال رہے ہیں۔۔۔

(دو گھنٹے بعد۔۔۔۔)

لیجئے جناب انتخابات کے نتائج آ گئے۔۔۔اب ہم دیکھتے ہیں کہ کون جیتا اور کون ہارا۔۔۔تو چلیں افلاطون کی باتیں سنتے ہیں۔

افلاطون: نتیجے آ چکے ہیں جس کے مطابق افلاطون کلب کے نئے صدر ہیں سلمان، نئی جنرل سیکرٹری ہیں مریم اور خزانچی ہیں سونیا۔۔۔۔جبکہ نگران کے طور پر منتخب ہوئے ہیں عاطف، زاہد، اور انیتا۔۔۔۔یہ تمام بچے اگلے ایک سال تک کے لیے منتخب ہوئے ہیں۔تالیاں۔۔۔۔۔

نظم

حق کو جانو اور پہچانو۔۔۔
سچ اور جھوٹ میں تفریق کرو
سوچو سمجھو ہوش لگاؤ ۔۔۔
اور ہمیشہ تحقیق کرو۔۔۔
آؤ مل کر آج سے ہم بھی۔۔۔
کچھ کر کے ہی دکھلا دیں
ہم افلاطونی بچے ہیں
اختیار ہمارا اپنا ہے
اب تم بھی ایسے کام کرو۔۔۔
اب تم بھی ایسے کام کرو۔۔۔
ہم اپنے حق کو جانتے ہیں
اور اچھی طرح پہچانتے ہیں

اس حق سے ہم نے جیتا سب کچھ
منزل پہ منزل پائی ہے
ہم بچے افلاطونی ہیں۔۔۔
قوت ہے اب ایمان اپنا
اب تم بھی ایسے کام کرو۔۔۔
اب تم بھی ایسے کام کرو۔۔۔
ہم نے ہی بچا کر رکھا ہے
ہر دولت کو ہر نعمت کو۔۔۔
ہم نے ہی بچا کر رکھا ہے
ہر دولت کو ہر نعمت کو۔۔۔
ہم بچے افلاطونی ہیں۔۔۔
ہر شے کے ہم رکھوالے ہیں
اب تم بھی ایسے کام کرو۔۔۔
اب تم بھی ایسے کام کرو۔۔۔
افلاطون ہی راہ دکھلاتا ہے
اور کام ہمارے آتا ہے
افلاطون ہی راہ دکھلاتا ہے
اور کام ہمارے آتا ہے
ہم بچے افلاطونی ہیں۔۔۔
یہ خوشیاں ہماری اپنی ہیں
اب تم بھی ایسے کام کرو۔۔۔

اب تم بھی ایسے کام کرو۔۔۔

ہماری ذمہ داریاں۔۔۔

صدر کی ذمہ داریاں۔۔۔

☆ کلب کا ممبر بنانا ☆ کلب کے ہر کام کو دیکھنا ☆ میٹنگ بلانا ☆ ٹیم کی رائے لینا

جنرل سیکرٹری کی ذمہ داریاں۔۔۔

☆ میٹنگ کا انتظام کرنا ☆ کلب کا سامان سنبھالنا ☆ میٹنگ کی باتیں لکھنا

☆ ضروری معلومات چھپوانا

خزانچی کی ذمہ داریاں۔۔۔

☆ پیسوں کا حساب رکھنا ☆ خرچ کا حساب رکھنا ☆ خرچے کے لیے پیسے دینا

☆ ہر مہینے کا حساب رکھنا

نگران ممبران کی ذمہ داریاں۔۔۔

☆ کاموں میں رائے دینا ☆ ہر کام میں شامل ہونا ☆ نئے انتخابات کروانا

☆ ٹیم کی کارکردگی پر نظر رکھنا

ہوم ورک اور خلاصہ: مل جل کر کام کریں۔ ٹیچر جو کام دیں وہ ضرور کریں۔

کہانی نمبر 13

کاروباری اصول۔۔۔

افلاطون: آپ لوگوں نے اب تک کتنے پیسے جمع کیے ہیں۔

سلمان: افلاطون میں نے تو 1000 روپے جمع کر لیے ہیں۔

مریم: میری گولک میں بھی پورے 1200 روپے ہیں۔

افلاطون: ارے واہ یہ تو بہت سارے پیسے ہیں اور اب تو ان پیسوں سے آپ اپنا کوئی بھی کاروبار کر سکتے ہیں۔

سلمان: کاروبار؟ لیکن ہم کس چیز کا کاروبار کر سکتے ہیں؟۔

افلاطون: ہم مم م۔۔۔کوئی بھی چھوٹا موٹا کاروبار کر سکتے ہیں جیسا کہ کھلونے، کھانے پینے کی چیزیں، اور پنسلیں وغیرہ آسانی سے بیچ سکتے ہیں۔

مریم: لیکن ہمیں تو کاروبار کرنا نہیں آتا۔

افلاطون: کاروبار کرنا زیادہ مشکل نہیں ہوتا۔بس آپ لوگوں کو اچھی طرح سے حساب کتاب آنا چاہیے۔جیسا کہ سلمان تمہارے پاس 1000 روپے ہیں تم ان پیسوں سے کوئی بھی چھوٹا موٹا کاروبار کر سکتے ہو۔تم ان میں سے 500 یا 700 تک کا سامان خریدو اور باقی کے پیسے بچالو۔

مریم: باقی پیسے بچا کر رکھنا کیوں ضروری ہے؟

افلاطون: باقی کے پیسے بچا کر رکھنا اس لیے ضروری ہے تا کہ تمہارے دوسرے اخراجات اس میں سے پورے ہو سکیں۔جیسا کہ کہیں آنے جانے کا خرچ، کبھی کھانے پینے کا خرچ، اور کبھی کسی اور نقصان کی صورت میں وہ پیسے تمہارے کام آ سکتے ہیں۔

سلمان: ہمیں کاروبار میں فائدہ کس طرح ہوگا؟

افلاطون: کاروبار میں منافع حاصل کرنے کے لیے آپ کو اپنا ذہن استعمال کرنا چاہیے۔مثال کے طور پر آپ نے اپنی اشیاء اگر تھوک مارکیٹ سے خریدیں تو آپ کو زیادہ منافع ہوگا۔

مریم: یہ منافع کیا ہوتا ہے؟

افلاطون: دیکھو بچو۔۔۔اگر آپ مارکیٹ سے ایک گیند بیس روپے میں خریدتے ہیں اور اس پر آپکا اضافی خرچہ پانچ روپے آتا ہے تو یہ کل ملا کر پچیس روپے بنتے ہیں جو آپ نے خرچ کیے۔

سلمان: یہ اضافی خرچہ کیا ہوتا ہے؟

افلاطون: اضافی خرچہ سے مراد ہے آپ کے آنے جانے کا خرچ وغیرہ اس گیند کو بیچنے کے لیے آپ جو اضافی رقم وصول کریں گے وہ آپ کا منافع ہوگا۔کسی بھی چیز کو بیچنے کا اصول یہ ہے کہ اس پر مناسب شرح سے منافع وصول کیا جائے۔اور ہاں ایک اور بہت ضروری بات یہ ہے کہ آپ لوگوں کو اپنا کاروبار کسی ایسی جگہ پر کرنا چاہیے جہاں پر آپ کی چیزوں کے خریدار با آسانی پہنچ سکیں۔اگر آپ اپنا کاروبار کسی ایسی جگہ پر کریں گے جہاں پر لوگوں کا آنا جانا نہ ہو۔تو ایسی جگہ پر کام کرنے سے آپ کو نقصان ہوسکتا ہے۔

خلاصہ: کاروباری اصول یاد رکھیں/جائز منافع کمائیں اور ذخیرہ اندوزی نہ کریں۔

کہانی نمبر 14

میرا اپنا کاروبار

آپ کے پاس 500 روپے ہیں آپ اپنا پسندیدہ کاروبار شروع کریں۔
زیادہ منافع حاصل کرنے کے لئے آپ کو تھوک مارکیٹ سے خریداری کرنی چاہیے۔
مثال کے طور پر

کھلونوں کی دکان

کل رقم	500 روپے
سامان خریدا	4 اشیا
بقایا رقم	470 روپے

سب اشیا کی قیمت 30 روپے ہے۔

آپ ایسی جگہ کا اِنتخاب کریں

☆ جہاں آپکی چیزوں کی زیادہ مانگ ہو۔
☆ وہاں آپکی چیزوں کے خریدار زیادہ ہوں۔
☆ وہ جگہ آپ کے گھر کے قریب ہو تا کہ آپ وہاں آسانی سے پہنچ سکیں۔

اسکول کے پاس

☆ یہ جگہ مناسب نہیں ہے۔
☆ یہاں آپکی چیز کا کوئی خریدار نہیں ہے۔

اپنے محلے میں

☆ یہ جگہ مناسب ہے۔

☆ یہاں آپکی چیزیں زیادہ فروخت ہوگی۔

☆ یہ جگہ آپکے گھر کے قریب ہے۔

☆ یہاں کافی تعداد میں آپکی چیزوں کے خریدار موجود ہیں۔

کسی دفتر کے پاس

☆ یہ جگہ مناسب نہیں ہے۔

☆ یہاں آپکی چیز کا کوئی خریدار نہیں ہے۔

☆ یہ جگہ آپکے گھر سے دور ہے۔

بازار میں

☆ یہ جگہ مناسب نہیں ہے۔

☆ یہاں آپکی چیز پہلے سے بک رہی ہے۔

☆ یہ جگہ آپکے گھر سے دور ہے۔

ہسپتال میں

☆ یہ جگہ مناسب نہیں ہے۔

☆ یہاں آپکی چیز کا کوئی خریدار نہیں ہے۔

پولیس تھانے میں

☆ یہ جگہ مناسب نہیں ہے۔

☆ یہاں آپکی چیز کا کوئی خریدار نہیں ہے۔

☆ چیزوں کی قیمتیں مقرر کرنے سے پہلے جن باتوں کا آپکو خیال رکھنا چاہیے۔

☆ جو چیزیں آپ خریدنے جا رہے ہیں اُسکی مارکیٹ میں قیمت فروخت کیا ہے؟

☆ تھوک مارکیٹ سے چیزیں خریدنے اور اسٹال پر جو اضافی خرچا ہوا وہ کتنا تھا؟

☆ جو چیزیں آپ بیچنے جا رہے ہیں قریب والی مارکیٹ میں اُنکی قیمت فروخت کیا ہے؟

☆ جو چیزیں آپ بیچنے جا رہے ہیں وہ قریب والی مارکیٹ میں آسانی سے مل جاتی ہیں؟

کھیل کا میدان

☆ یہ جگہ مناسب ہے۔

☆ یہاں آپکی چیزیں زیادہ فروخت ہوں گی۔

☆ یہاں کافی تعداد میں آپکی چیزوں کے خریدار موجود ہیں۔

اصل قیمت: **30** روپے

سٹال پر رکھی جانے والی چیزوں کی قیمت مقرر کریں

(خرچہ اور قیمت خرید) **35** (خرچہ قیمت خرید اور منافع) **40** (قیمت خرید) **30**

آپ نے اگر چیزوں کی وہی قیمت مقرر کی ہے جو اُنکی قیمت خرید تھی تو اِس قیمت میں چیزیں بیچنے سے آپکو کاروبار میں نقصان ہوگا۔ اس لئے (خرچہ قیمت خرید اور منافع) کا انتخاب کرنا چاہیے۔

خلاصہ: کاروباری اصول یاد رکھیں۔

ہمیشہ ایمانداری سے کاروبار کریں اور سوچ سمجھ کر کاروبار میں پیسہ لگائیں۔

کہانی نمبر 15

الوداع افلاطون

افلاطون: بچو جو باتیں میں نے آپ کو بتائیں کیا وہ آپ کو پسند آئیں؟

سلمان: ہاں بالکل ۔۔اب تو ہم سب کے پاس گولک ہے۔

مریم: ہم پیسے اور اچھی باتیں دونوں جمع کر رہے ہیں۔

افلاطون: اور حساب؟

سلمان: میں تو بچت شیٹ پر ہمیشہ پیسوں کا حساب بھی لکھتا ہوں۔

مریم: افلاطون آپکو پتہ ہے۔۔ہم کبھی بھی غلط کام کر کے پیسے جمع نہیں کرتے۔

سلمان: میں نے اپنے بچت کے پیسوں سے امی کے لیے گھر کی ضروری چیزیں بھی خریدی ہیں۔

مریم: ہاں اب تو ہم کمائی بھی کر رہے ہیں۔

سلمان: میرے پاس تو اتنے پیسے ہو گے تھے کہ میں نے کھلونوں کا ایک سٹال لگا لیا ہے جس سے میں کافی پیسے کما رہا ہوں۔

افلاطون: اچھا بچو! افلاطون کلب کا سناؤ؟

مریم: بہت اچھا چل رہا ہے۔۔۔اور ہاں آج تو ہمارے کلب کی میٹنگ بھی ہے۔

سلمان: اوہ ہ ہ۔۔میں نے تو میٹنگ کے لئے چیزیں بھی لانی ہیں۔

مریم: افلاطون ہمارے کلب نے مل کر محلے کی صفائی بھی کی تھی۔

افلاطون: شاباش بچو۔۔۔اسی طرح محنت لگن اور ایمانداری کے ساتھ کام کرتے رہو، جانے سے پہلے میں آپ کو افلاطون کا یہ چمکتا ستارہ دے رہا ہوں تو چلو ہم سب اِن اچھی اچھی باتوں کو دوسرے بچوں تک بھی پہنچائیں۔

ہم بچے افلاتونی ہیں چنداسے آگے اپناٹھکانہ ہے(دومرتبہ)

ہم بچے افلاتونی ہیں لگےرہو لگےرہو(دومرتبہ)ایک دن سبکو مسکرانا ہے

ہم بچے افلاتونی ہیں اپنا سارا زمانہ ہے

(دومرتبہ) لگےرہو لگےرہو کچھ ایسا کر دکھانا ہے

ہم بچے افلاتونی ہیں چندا سے آگے اپنا ٹھکانہ ہے

سچ بول نہ جھوٹ کبھی نہ دے دھوکہ نہ روٹھ کبھی (دومرتبہ)

متحد رہو نہ ٹوٹو کبھی دوست بناؤ نہ روٹھو کبھی

ہم بچے افلاتونی ہیں اپنا سارا زمانہ ہے

ہم بچے افلاتونی ہیں اُفق سے آگے جانا ہے

ہم بچے افلاتونی ہیں کچھ ایسا کر دکھانا ہے

ہم بچے افلاتونی ہیں چند اسے آگے اپنا ٹھکانہ ہے

اس کے بعدافلاطون خلا میں واپس چلا جاتا ہے۔

ہوم ورک اور خلاصہ: بچت شیٹ بنائیں۔ بچت کے پیسوں سے امی کے لیے گھر کی ضروری چیزیں بھی خریدیں۔ غلط کام کر کے پیسے جمع نہیں کرتے۔ محلے کی صفائی بھی کا خیال رکھیں۔ محنت لگن اور ایمانداری کے ساتھ کام کریں۔ ٹیچر ہمت بڑھانے کے لئیے سب بچوں کو چارٹ پیپر سے بنا کر ستارہ دیں۔ اس طرح کی مختلف کام بچوں کو ہوم ورک میں دیئے جاسکتے ہیں۔